Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

10-علی بخش

قدرت اللہ شہاب

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

قدرت اللہ شہاب گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جموں میں پائی۔ ۱۹۳۹ میں گورنمنٹ کالج لاہور سے انگریزی ادب میں ایم اے کیا۔ 1941 میں ایسی اس کے مقابلے میں کامیاب ہوکر انڈین سول سروس میں شامل ہوگئے۔ قیام پاکستان کے بعد ابتدائی دو برس حکومت آزاد کشمیر کی سیکرٹری جنرل رہے، اس کے بعد وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان میں ڈپٹی سیکریٹری اور پھر جھنگ میں ڈپٹی کمشنر رہے۔ ۱۹۵۴ سے ۱۹۶۲ تک گورنر جنرل غلام محمد، صدر سکندر مرزا اور صدر ایوب خان کے سیکریٹری رہے۔ تین برس تک ہالینڈ میں پاکستان کے سفیر رہے۔ ۱۹۶۶ میں واپس آکر مرکزی سیکریٹری تعلیم مقرر ہوئے۔ قدرت اللہ شہاب کا انتقال اسلام آباد میں ہوا۔

قدرت اللہ شہاب زبان وبیان پر دسترس رکھتے تھے۔ ان کی تحریروں میں بڑی جاذبیت ہے۔ قارئین کے لئے ان کی تحریر سفرنامے اور افسانے جیسی قصر رکھتی ہیں۔

معروف شاعر اختر شیرانی کے رسالے رومان سے لکھنے کا آغاز کیا ۔ 31جنوری ۱۹۵۹ کو رائٹر گلڈ معرض وجود میں آیا تو اس سے پہلے سیکرٹری جنرل مقرر ہوئے۔ ان کی تصانیف میں یا خدا(1948) نفسانے 1950، ماں جی ۱۹۶۸ اور شہاب نامہ ۱۹۸۴ شامل ہیں۔ شہاب نامہ قدرت اللہ شہاب کی خودنوشت ہے، جو ان کی تمام تصانیف سے بڑھ کر مقبول ہوئی۔ گزشتہ 25 برس میں اس کے درجنوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آمادہ	تیار	غالباً	شاید
گنگنانا	گا کر پڑھنا	حجاب	شرم ، پردہ
دیرینہ	بہت پرانی	بے ساختہ	فوراً
شریر	شرارتی	وہم	شک، گمان
مرید	عقیدت مند	روحانی	روح سے متعلقہ
دم دیا	آخری سانس لیا	استفسار کرنا	پوچھ گچھ کرنا
ولایت	بیرون ملک	کش کرنا	حقے کے گھونٹ لینا
واردات	واقعہ	آؤ بھگت کرنا	عزت کرنا، خاطر مدارت کرنا
عقیدت	محبت	اصرار	ضد
پریشان کن	پریشان کرنے والا	بھیڑ بھاڑ	رش، ہجوم

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

گنگنانا	منہ میں آہستہ گانا	فروٹ سالٹ	پھلوں کے جوس میں نمک ملانا
ہرچند	اگرچہ	موڑ	انداز
عین	بالکل	ٹالنا	بدلنا
مشک	خوشبو	سر کھپانا	ذہنی طور پر پریشان کرنا
کبھی اے حلیکت منتجر	کبھی اے حقیقت منتظر	ٹنٹے	جھگڑے

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

الف۔ علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟

جواب: مصنف کی ملاقات خواجہ عبدالرحیم صاحب سے ہوئی انہوں نے ہی مصنف کو علامہ اقبال کے وفادار ملازم علی بخش کے بارے میں بتایا اور ملایا بھی دیا۔

ClassNotes

ب۔ علی بخش کو ایک مربع زمین کہا کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

جواب: علی بخش علامہ اقبال کا دیرینہ اور وفادار ملازم تھا اسکو حکومت نے اس کی خدمات کے سلسلے میں لائلپور میں ایک مربع زمین الاٹ کی۔

ج۔ مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا ؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جواب: علی بخش کے دل میں یہ وہم تھا کہ سعید اب مصنف بھی دوسرے لوگوں کی طرح علامہ اقبال کی باتیں پوچھ پوچھ کر اس کا سر کا پائے گا۔

د۔ ایک سینما کے سامنے بھیڑ دے کر علی بخش نے کیا کہا؟

جواب: ایک سنیما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے بڑا بڑاتے ہوئے کہا" مسجدوں کے سامنے تو کبھی اتنا رش نظر نہیں آتا۔ ڈاکٹر صاحب بھی یہی کہا کرتے تھے۔

ہ۔ شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟

جواب: شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو یاد آیا کہ ایک مسلمان تحصیل دار کی دعوت پر ڈاکٹر صاحب ایک بار یہاں بھی آئے تھے۔

2۔ سبق کا خلاصہ اپنے لفظوں میں تحریر کیجئے:

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مصنف کے بقول، ایک روز وہ کسی کام سے لاہور گیا ہوا تھا۔ وہاں پر خواجہ عبدالرحیم صاحب سے ملاقات ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ علامہ اقبال کے پرانے اور وفادار ملازم علی بخش کو حکومت نے اس کی خدمت کے سلسلے میں لائلپور میں ایک مربع زمین عطا کی ہے جس کا قبضہ اسے اب تک نہیں مل سکا۔ خواجہ صاحب نے مصنف سے پوچھا کہ کیا تم علی بخش کے کچھ مدد کر سکتے ہو۔ مصنف نے فوراً کہا کہ میں آج ہی علی بخش کو اپنی موٹر کار میں جنگ لے کر جاؤں گا اور اس کو زمین پر قبضہ دلوا کے چھوڑوں گا۔ خواجہ صاحب مصنف کو "جاوید منزل" لے گئے اور علی بخشسے اس کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ جان کے ڈپٹی کمشنر ہیں۔ تم ان کے ساتھ چلے جاؤ گے۔ تمہیں زمین کا قبضہ دلوا دیں گے۔ علی بخش نے ہچکچا کر کہا کہ میں کب تک زمین کے قبضے کے لیے مارا مارا پھروں گا ؟آپ اس معاملے کو جانے دیں۔ لیکن پھر خواجہ صاحب کی بہت اصرار پر چلنے کے لئے راضی ہو گیا۔ مصنف نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ وہ خود علی بخش سے علامہ اقبال کے بارے میں کوئی سوال نہیں کرے گا، جب تک وہ خود کچھ نہ کہے۔ کچھ دیر تک گاڑی میں خاموشی رہی ۔سے پورا سے گزرتے ہوئے علی بس کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب ایک بار مسلمان تحصیلدار کی دعوت پر یہاں آئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کو بلاؤ اور سیخ کباب بہت پسند ہیں۔ انہیں آموں کا بھی بہت شوق تھا۔ پھر علی بخش نے بتایا کہ جس صبح ڈاکٹر صاحب کا انتقال ہوا، میں ان کے بالکل قریب تھا۔ انہوں نے میری ہی گود میں دم توڑا تھا اس واقعے کو یاد کر کے علی بخش دے کے لیے خاموش ہو گیا وہ رات کو دوڑائیں بجے اٹھ کر وضو کر کے نماز پڑھتے اور دیر تک سجدے میں پڑھ پڑے رہتے تھے وہ

بہت درویش آدمی تھے گھر کے خرچ کا حساب کتاب میرے پاس رہتا تھا سچ تو یہ ہے کہ آج جو کچھ بھی مجھے اتنی

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

عزت اور پیار دیتے ہیں وہ سب ڈاکٹر صاحب کی برکت سے ہے۔ اس زمین کے مسئلہ کو دیکھ لیں لائل پور کے ڈپٹی کمیشنر صاحب مال افسر صاحب اور سارا عملہ میری بڑی آؤ بھگت کرتا ہے ۔ ڈاکٹر صاحب جاوید اور منیرہ بی بی کی خوشگوار یادوں کے ذکر میں آخر وہ لوگ جھنگ پہنچ گئے ۔ جھنگ میں ایک رات علی بخش مصنف کے گھر ٹھہرا۔ کپتان مہابت خان نے علی بخش کو بڑی عقیدت سے اپنے سینے سے لگایا اور کہا کہ آج ہی بخش کو اپنے ساتھ لائل پورے جاؤں گا اور اس کی زمین کا قبضہ دلا کر ہی واپس لوٹوں گا۔

3۔ علی بخش کے کردار کی نمایاں خوبیاں پیراگراف کی شکل میں لکھیں ۔

جواب: علی بخش علامہ اقبال کے دیرینہ اور وفادار ملازم تھا علی بخش نے علامہ اقبال کی طویل عرصہ خدمت انجام دی۔ ڈاکٹر صاحب کا بے انتہا احترام کرتا تھا دن رات ڈاکٹر صاحب کے ساتھ رہتا تھا کفایت شعار انسان تھا علامہ صاحب کے گھر کا حساب کتاب اپنے پاس ہونے کے باوجود بڑی کفایت شعاری سے کام لیتا تھا علامہ صاحب کا پیسہ ضائع کرنے سے اسے بڑی تکلیف ہوتی تھی۔ علامہ صاحب کی وفات کے بعد بھی وہ ان کے گھر کا خیال اسی تندہی اور جانفشانی سے رکھ رہا تھا جیسے کہ ان کی زندگی میں رکھتا تھا یہ بات اس کی ایمانداری اور نیک سیرت کی نشاندہی کرتی ہے وہ نہایت صاف گو اور شرمیلا انسان ہے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

4۔علامہ اقبال کی وفات کا حال علی بخش کی زبانی بیان کریں:

جواب: علی بخش بیان کرتا ہے"جب ڈاکٹر صاحب میں دم دیا میں ان کے بالکل قریب تھا۔ صبح سویرے میں نے انہیں فروٹ سالٹ پلایا اور کہا کہ اب آپ کی طبیعت بحال ہو جائے گی لیکن 05:10 پر ان کی آنکھوں میں ایک تیز تیز میلی میلی سی چمک آئیں اور زبان سے اللہ ہی اللہ نکلا میں نے جلدی سے ان کا سر اٹھا کر اپنے سینے پر رکھ لیا رہنے دل جوڑنے لگا لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے۔

5۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے مندرجہ ذیل جملے مکمل کیجئے:

الف۔ قبضہ نہیں ملتا تو کھائے کڑھی۔ (خصم کو، √کڑھی، کھیر، دھوپ)

ب۔ علی بخش کے مطابق اقبال اکثر کبھی اے حقیقتِ منتظر گنگناتے تھے۔ (مسلمانوں کے لہو میں، خودی کو کر بلند اتنا، √کبھی اے حقیقتِ منتظر۔ تو رہ نوردِ شوق ہے)

ج۔ ڈاکٹر صاحب بڑے درویش آدمی تھے۔ (عالم، √درویش، سپاہی، دانش ور)

د۔ پھر علی گڑھ سے یک جرمن لیڈی آگئی۔ (فرنچ، انڈین، انگلش، √جرمن)

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ہ۔ کپتان مہابت خاں، ولی بخش کو ایک نہایت مقدس تابوت کی طرح عقیدت سے چھو کر اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔ (✓تابوت، کتاب، چیز، امانت)

2۔ سبق "علی بخش" کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

الف: سبق "علی بخش" کس کتاب سے لیا گیا ہے۔

i. شہاب نامہ
ii. نفسانے
iii. ماں جی
iv. یا خدا

ب۔ مصنف کام کے سلسلے میں کہاں گئے تھے؟

i. لاہور
ii. لائل پور
iii. شیخوپورہ
iv. جھنگ

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ علی بخش کو زمین کہا دی گئی تھی؟

i. جھنگ
ii. لائل پور
iii. لاہور
iv. خانیوال

د۔ آخری عمر میں علامہ اقبال کا کھانا پینا کم ہو گیا تھا۔

ClassNotes

i. بڑھاپے کی وجہ سے
ii. دمے کی وجہ سے
iii. گلے کی خرابی کی وجہ سے
iv. معدے کی خرابی کی وجہ سے

ہ۔ علی بخش کے مطابق ڈاکٹر اقبال کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟

i. پلاؤ
ii. سیخ کباب

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

iii. پلاؤاور سیخ کباب
iv. چپلی کباب اور زردہ

و۔ حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین الاٹ کی ؟

i. آدھا مربع
ii. ایک مربع
iii. دو مربے
iv. تین مربع

ClassNotes

ز۔ علامہ اقبال کونسا پھل پسند کرتے تھے؟

i. انگور
ii. لوکاٹ
iii. آم
iv. خوبانی

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

i. ایک بجے
ii. دو بجے

iii. اڑھائی بجے
iv. دو اڑھائی بجے

ط۔ ڈاکٹر اقبال کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟

i. دوائی لے لیتے
ii. علی بخش سے گردن کے پٹھے دبواتے

iii. سو جاتے
iv. بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

ClassNotes

جوابات:

(الف)	شہاب نامہ	(ب)	لاہور
(ج)	لائل پور	(د)	گلے کی خرابی کی وجہ سے
(ہ)	پلاؤ اور سیخ کباب	(و)	ایک مربع

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(ز)	آم	(ح)	دو اڑھائی بجے
(ط)	علی بخش سے گردن کے پٹھے دبواتے		

7۔ سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست یا غلط پر نشان (✓) لگائیں:

الف: علی بخش سے مصنف کی ملاقات خواجہ عبدالرحیم نے کرائی۔ ✓درست / غلط

ب۔ شیخوپورہ کے وکیل علامہ محمد اقبال کے مرید تھے۔ درست / ✓غلط

ج۔ ڈاکٹر محمد اقبال گھر کے اخراجات کا حساب کتاب نہیں رکھتے تھے۔ ✓درست / غلط

د۔ ڈاکٹر صاحب کے ہاں اعظم گڑھ سے جرمن لیڈی آئیں۔ درست / ✓غلط

ہ۔ فروٹ سالٹ سے ڈاکٹر صاحب کی طبیعت بحال ہو گئی۔ درست / ✓غلط

و۔ مہابت خان نے اعلان کیا کہ وہ علی بخش کا کام کرا کے دم لے گا۔ ✓درست / غلط

8۔ سبق "علی بخش" کے متن کے مطابق کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کا رابطہ کالم (ب) کے

ے

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

کالم (الف)	کالم (ب)
خواجہ عبدالرحیم	حقہ
جاوید اقبال	مرید
پان	جاوید منزل
تحصیل دار	جانماز
مہابت خان	منیرہ
اڑھائی بجے	قبضہ

ClassNotes

جواب:

کالم (الف)	کالم (ب)

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جاوید اقبال	منیرہ
پان	حقہ
تحصیل دار	مرید
مہابت خان	قبضہ
اڑھائی بجے	جانماز

حوالہ متن اور سیاق و سباق کے ساتھ درج ذیل پیراگراف کی تشریح کیجئے

اب علی بخش کا ذہن۔۔۔۔۔ لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے

پیراگراف

اب علی بخش کا ذہن بڑی تیزی سے اپنے مرکز کے گرد گھوم رہا ہے اور وہ بڑی سادگی سے ڈاکٹر صاحب کی باتیں سناتا جاتا ہے۔ اب باتوں میں کسی اور کا نہیں بلکہ ایک نسل کسی کیفیت ہے۔ جب تک علی بخش کا یہ نصاب پورا نہیں ہوتا غالبا اسے ذہنی اور روحانی تسکین نہیں ملتی ہے۔ صاحب ! جب ڈاکٹر صاحب نے دم دیا ہے میں

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جائے گی لیکن میں پانچ بج کر دس منٹ پر ان کی آنکھوں میں ایک تیز تیز نیلی نیلی چمک ائی، اور زبان سے اللہ ہی اللہ نکلا ۔میں نے جلدی سے ان کا سر اٹھا کر اپنے سینے پر رکھ لیا اور انہیں دل جوڑنے لگا لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے۔

حل لغت: مرکز: محور ۔ج جھنجھوڑنا: زور زور سے ہلانا۔ دم دیا: آخری سانس لی۔
سادگی: سادہ انداز۔ نشہ: مستی، سرشاری ۔ تسکین: سکون۔ رخصت ہو گئے: چلے گئے۔

حوالہ متن:

1۔ سبق کا عنوان: علی بخش

2۔ مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب

سیاق وسباق:

مصنف قدرت اللہ شہاب کی یہ تحریر علامہ اقبال کے ملازم علی بخش سے متعلق ہے۔ علی بخش علامہ اقبال کا پرانا وفادار ملازمت تھا۔ حکومت نے اس کی خدمات کے صلے میں لائلپور میں ایک مربع زمین عطا کی تھی۔ مگر کچھ شریر لوگ ناجائز طور پر اس کی زمین پر قابض ہو گئے تھے ۔ مصنف جان کے ڈپٹی کمشنر تھے۔ عبد الرحیم

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

فینسی نے ان سے درخواست کی کہ علی بخش کو اپنی گاڑی میں جھنگ لے کر جاؤں اور اس کی زمین پر سے ناجائز قبضہ ختم کروا دو۔ بس مصنف کے ساتھ کار میں سوار ہوگیا اور راستے میں علامہ اقبال کی باتیں سنانے لگا۔

تشریح:

علی بخش کا ذہن بڑی تیزی سے ماضی کی طرف دوڑ رہا تھا۔ وہ بہت ہی سادگی سے ڈاکٹر صاحب کی یادوں کا ذکر کر رہا تھا۔ اس کا انداز بہت ہی سادہ محبت اور عقیدت سے بھرپور تھا۔ اس کی باتوں میں کہانیوں کا رنگ نہیں تھا بلکہ علامہ اقبال کے بارے میں باتیں کرتے ہوئے وہ جیسے نشے کی حالت میں ہوتا تھا۔ علامہ اقبال کے بارے میں باتیں کرکے ان کی یادیں تازہ کر کے ذہن اور روح کو سکون حاصل ہوتا تھا۔

علامہ اقبال کیوفات کے دن کی یاد آنے پر وہ بتاتا ہے کہ جس ڈاکٹر صاحب کا سانس کھڑا میں ان کے پاس ہی تھا۔ اس دن صبح سویرے میں نے فروٹ سالٹ بلا کر کہا کہ اب آپ کی طبیعت بہتر ہو جائے گی لیکن ٹھیک 5 بج کر دس منٹ ہوئے تھے جب ان کی آنکھوں میں ایک تیز نیلی سی چمک آئی۔ ان کی زبان سے اللہ ہی اللہ نکلا۔ میں نے فورا ان کا سر اٹھا کر اپنے سینے پر رکھ لیا میں نے انہیں زور زور سے ہلایا لیکن ان کی جان نکل چکی تھی۔

10۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

شریر، آمادہ، بھیڑ، سادگی، فارغ، مقدس، خوشگوار۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شریر	معصوم	آمادہ	منحرف
بھیڑ	تنہائی	سادگی	تصنع
فارغ	مصروف	مقدس	ناپاک
خوشگوار	ناخوشگوار		

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes